سوال

(165)رفع سبابہ کا حکم ہے؟

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

قعدہ تشہد میں بوقت شہادت رفع سبابہ کا حکم ہے جس پر ساری امت کا عمل ہے لیکن اہل حدیث حضرات رفع سبابہ کے وقت تین بار سبابہ کو مزید حرکتیں دیتے ہیں کیا اس طرح حرکت دیناثابت ہے۔ ''وکان یحر کہاثلاثا،، کیا یہ روایت کسی کتاب میں ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

معتبر احادیث میں صرف رفع یااشارہ یاتحریک سبابہ (اوربروایت آخرنفی تحریک)کاذکرآتاہے کوئی ایسی صحیح یاضعیف روایت یااثر میری نظر سے نہیں گزراجس میں یہ رفع اوراشارہ یاتحریک ''ثلث مرات،،کے ساتھ مقید ہو۔مجمع الزوائد،بیہقی،مستدرک،نصب الرایۃ،تلخیص وغیرہ میں ''کان یحرکہاثلاثا،،یااس کے مثل کوئی جملہ نہیں ہے جولوگ تین مرتبہ تحریک کے قائل ہیں ان کے ذمہ بار ثبوت ہے۔اگران کے سامنے کوئی ایسی روایت ہوتومجھے مطلع کریں۔فقط لفظ ''حرکھا،،تثلیث تحریک پرنہیں دلالت کرتا۔جواہل حدیث سبابہ کوباربارحرکت دیتے ہیں غالباً وہ ''حرکھا،،سے استدلال کرتے ہیں لیکن یہ لفظ منافی ہے دوسری روایت ،لم یحرکھا،،کے،پس تطبیق کےلیے''حرکھا،،کواشارہ کے معنی میں لیں یایوں کہیں حرکہافی بعض الاحیان ولم یحرکہافی بعض الاحیان یالم یحرکہادائما یافقط ''اشارہ،،والی عام روایت کی موافق ''حرکہا،،کو''اشارہ،،کے معنی میں لیاجائے اور''لم یحرکھا،،کی روایت کومرجوع قراردیاجائے۔واللہ اعلم بالصواب۔

میرے نزدیک راجح یہ ہے کہ پورے قعدہ میں شروع سے لے کرآخرتک سبابہ کوبصورت اشارہ مرفوع رکھاجائے کیوں کہ عام رواےتوں میں اشارہ اوررفع بغیر تقیید واردہے یعنی:لاالہ الااللہ کےاداکےوقت کے ساتھ مقید نہیں ہے۔(مصباح بستی)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 258

محدث فتویٰ